DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	11واں قومی مالیاتی کمیشن قائم وزیر خزانہ چیئر مین صوبائی وزرائے خزانہ سمیت اراکان کی تعداد نو سات TORs ہو نگے نوٹیفکیشن جاری، صدر مملکت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	54 سال بعد یوٹیلٹی اسٹورز ختم بلوچستان کو پس ماندگی سے نکالنے کا فیصلہ کر لیا، شہباز شریف۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں پرائمری تعلیم کی حالت تشویش ناک 29 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، جعفر خان مندوخیل۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان نے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کر دیا، سرفراز بگٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	صحت تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر توجہ دی جا رہی ہے، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ میں خواتین کے لیے پنک بس سروس کا آغاز جلد ہوگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پیپلز پارٹی پسماندہ علاقوں کو ترقی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کوشاں ہے، امیر حمزہ زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کے لوگوں کے لیے جدید اور سستے سفر کو یقینی بنائیں گے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	شہدائے کے بچوں کو بھی کھیلوں کے مساوی مواقع فراہم کریں گے، مینا مجید بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کا سفر جاری مٹھی بھر عناصر روک نہیں سکتے، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان عدالتی آفسران معاملے کو اثاثوں کی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت، ہائی کورٹ میں برانچ قائم۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	لیگل برانچ کا پراسیکیوٹنگ انسپکٹر بھی کالعدم تنظیم کا سہولت کار نکلا، پروفیسر عثمان کی نشاندہی پر گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کے محب وطن عوام دشمن کے منفی پروپیگنڈے کو ناکام بنا دیں گے، ڈی جی آئی ایس پی آر۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ایشیائی ترقیاتی بینک نے ریکوڈک منصوبے کے لیے 41 کروڑ ڈالر کا پیکج منظور کر لیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے، ترجمان حکومت شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ کو جرائم پیشہ عناصر کے لیے محفوظ پناہ گاہ نہیں بننے دیں گے، ایس ایس پی آپریشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	عوام شہر کی خوبصورتی کے لیے بلدیہ گوادر کے ساتھ تعاون کرے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، کوئٹہ میں فائرنگ قبائلی رہنما قتل پشین اوستہ محمد میں 3 جاں بحق، جناح روڈ پر نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ قبائلی رہنما جاں بحق، پنجگور مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، ایک زخمی۔

عوامی مسائل:

ادویات کی قیمتوں میں خودساختہ اضافہ مریضوں کی مشکلات بڑھ گئیں، تربت موبائل ڈیٹا سروس معطل صارفین شدید مشکلات سے دوچار۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.08.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**عوام کو معیاری اور باوقار سفری سہولیات کیلئے حکومت کا بڑا اقدام !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوام کو لوکل ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ایک جانب ان بسوں کی حالت ٹھیک نہیں ہے جبکہ دوسری جانب ڈرائیورز اور کنڈکٹرز کا رویہ خصوصاً خواتین کے ساتھ بالکل صحیح نہیں ہے۔اس کے ساتھ ساتھ وہ کرایے بھی اپنی مرضی سے لیتے ہیں۔اس سلسلے میں ان پر کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے۔سابقہ حکومت نے عوام کو معیاری اور باوقار سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے سرکاری طور پر 8 گرین بسوں کو چلایا جو بلوچستان یونیورسٹی سے بلیلی تک سفر کرتی ہیں۔حکومت کا یہ تجربہ بڑا کامیاب رہا اور اس میں عوام کو بہترین سفر کرنے کو ملا چونکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی آبادی بہت زیادہ ہے اس لیے یہاں پر یہ 8 بسیں بہت ہی کم ہیں۔عوامی حلقوں نے متعدد بار حکومت سے ان بسوں کو اضافہ کر کے ان کو شہر کے دیگر علاقوں میں چلانے کا مطالبہ کیا جو آج پورا کر دیا گیا جو کہ احسن اقدام ہے۔اس طرح گزشتہ روز سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ نے اپنے ایک بیان میں کوئٹہ کے عوام کو یہ خوشخبری سنائی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر گرین بس پروجیکٹ کی کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید 21 نئی بسیں لائی جارہی ہیں جن میں سے 17 کوئٹہ اور 4 تربت کیلئے مختص کی گئی ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Monsoon tree Plantation" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کمال کا صوبہ ہے (پہلا حصہ)**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

کمیشن وفاق اور صوبوں میں نیٹ ٹیکس ریونیو کی تقسیم‘ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی حکومتوں کو امدادی گرانٹس کا تعین کریگا

11 واں قومی مالیاتی کمیشن قائم

وزیر خزانہ چیئرمین‘ صوبائی وزرائے خزانہ سمیت ارکان کی تعداد 9

سات TORS ہونگے‘ نوٹیفکیشن جاری

مشترکہ قومی منصوبوں کیلئے مالیاتی امور بھی طے کریگا‘ پنجاب سے ناصر کھوسہ‘ سندھ سے ڈاکٹر اسد‘ کے پی سے ڈاکٹر مشرف اور بلوچستان سے فرمان اللہ رکن مقرر

مرکز اور صوبوں کو قرض حصول کے اختیارات کا تعین اور مالی وسائل واخراجات کی تقسیم کے امور بھی قومی مالیاتی کمیشن کے مینڈیٹ میں شامل ہوں گے

اسلام آباد (تنویر ہاشمی/ مجتب جدر) صدر آصف علی زرداری نے طویل انتظار کے بعد قومی مالیاتی کمیشن تشکیل دے دیا جس کا وزارت خزانہ نے نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے‘ قومی مالیاتی کمیشن کے ارکان کی تعداد نو ہوگی‘ کمیشن کو 7 ٹی او آرز کا مینڈیٹ دیا گیا ہے‘ وفاقی وزیر خزانہ قومی مالیاتی کمیشن کے چیئرمین مقرر کیے گئے ہیں جبکہ دیگر ممبران میں چاروں صوبوں کے وزرائے خزانہ کے علاوہ ماہرین میں پنجاب سے ناصر محمود کھوسہ‘ سندھ سے ڈاکٹر اسد سعید‘ خیبر پختونخوا سے ڈاکٹر مشرف رسول اور بلوچستان سے فرمان اللہ کمیشن کے ارکان ہوں گے، 11ویں قومی مالیاتی کمیشن کے قواعد وضوابط (ٹی او آرز) جاری کردیے گئے ہیں جن کے مطابق مالیاتی کمیشن وفاق اور صوبوں میں نیٹ ٹیکس ریونیو کی تقسیم کرے گا اور وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی حکومتوں کو امدادی گرانٹس کا تعین کرے گا، وفاق اور صوبوں کے مابین مشترکہ قومی منصوبوں کے لیے مالیاتی اخراجات سے متعلق امور بھی کمیشن طے کرے گا۔ مالیاتی کمیشن وفاق اور صوبوں کو قرض حاصل کرنے کے اختیارات کا تعین بھی کرے گا، وفاق اور صوبوں کے مابین مالی وسائل و اخراجات کی تقسیم کے امور طے کرے گا، قومی مالیاتی کمیشن وسائل و اخراجات کے صوبوں کے مابین امور بھی طے کرے گا۔ قومی مالیاتی کمیشن کو 7 ٹرمز آف ریفرنس کا مینڈیٹ دیا گیا ہے، ان میں وہ اخراجات بھی شامل ہیں جو وفاق نے صوبائی دائرہ کار کے معاملات پر کیے ہیں۔ مالیاتی فیڈرل ازم پاکستان میں ایک اہم موضوع بن گیا ہے، وفاق و ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے بعد بڑھتی ہوئی مالی [illegible] کے تناظر میں، جس کے تحت وفاقی [illegible] نے وفاقی ڈویژبل پول (FDP) سے وسائل کا بڑا حصہ حاصل کیا، جو 57.5 فیصد کی حصے میں سالانہ گرانٹس کو شامل کرنے کے بعد کل ملا کر صوبوں کو FDP میں سے تقریباً 62 فیصد حصہ ملا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جمعہ کو جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئین کے آرٹیکل 160 کی شق (2) کے مطابق، گیارہویں این ایف سی کے لیے ٹرمز آف ریفرنس یہ ہیں کہ صدر کو سفارش پیش کی جائے کہ (الف) وفاق اور صوبوں کے درمیان ان ٹیکسوں کی خالص وصولیوں کی تقسیم جو آئین کے آرٹیکل 160 کی شق (3) میں درج ہیں، (ب) وفاقی حکومت کی طرف سے صوبائی حکومتوں کو گرانٹس ان ایڈ کی فراہمی (ج) وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے قرض لینے کے اختیارات کا استعمال جو آئین نے دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 AUG 2025 Page No. 2

54 سال بعد یوٹیلٹی اسٹورز ختم، بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے کا فیصلہ کرلیا، شہباز شریف

وفاقی کابینہ نے ملکی صنعتی ترقی اور نئی صنعتوں کے قیام کی حوصلہ افزائی کیلئے خصوصی اقتصادی زونز قانون 2012ء میں ترمیم کی اصولی منظوری دیدی

وفاق کے پروگرامز میں بلوچستان کا کوٹہ 10 فیصد زیادہ رکھا گیا ہے، زراعت، لائیو اسٹاک اور ریسرچ کے شعبوں میں اصلاحات لائیں گے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے وزارت صنعت و پیداوار کی جانب سے یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کی تحلیل کی سمری، ملکی صنعتی ترقی اور نئی صنعتوں کے قیام کی حوصلہ افزائی کیلئے خصوصی اقتصادی زونز قانون 2012 میں ترمیم کی اصولی منظوری دے دی، نئی ترامیم کے تحت خصوصی اقتصادی زونز کو مزید کاروبار و سرمایہ کار دوست ماحول فراہم کیا جائے گا جس سے صنعتوں کی تعمیر کی رفتار میں اضافہ ہوگا جبکہ

بقیہ نمبر44 صفحہ7 پر

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملکی صنعتی ترقی کیلئے کاروبار و سرمایہ کار دوست ماحول فراہم کرنا انتہائی ضروری ہے، اللہ کے فضل و کرم سے ملکی معیشت مستحکم اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے، صنعتوں کی تعمیر سے ملکی برآمدات اور روزگار میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں وزیرِ اعظم و وفاقی کابینہ نے ملک بھر میں بارشوں و سیلابی صورتحال میں جاں بحق ہونے والوں کیلئے خصوصی دعاء کی۔ وزیرِ اعظم نے کابینہ ارکان جنہوں نے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ریسکیو و ریلیف کے اقدامات کی نگرانی کی ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی سفارش پر کابینہ میں یوریا کی قیمتوں میں توازن کے حوالے سے سفارشات پیش کی گئیں۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ کسانوں کی پیداوار میں اضافے کیلئے ان کی پیداواری لاگت کو کم کرنا ہوگا۔ وزیرِ اعظم نے اس حوالے سے وزیرِ ماحولیاتی تبدیلی، ڈاکٹر مصدق ملک، وزیرِ پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیرِ قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین، مشیر وزیرِ اعظم محمد علی اور معاون خصوصی صنعت ہارون اختر پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے دی۔ وفاقی کابینہ کو وزارت صنعت و پیداوار کی جانب سے یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کی تحلیل کی سمری منظوری کیلئے پیش کی گئی جسے کابینہ نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ اعلامیہ کے مطابق 31 جولائی سے ملک بھر میں یوٹیلٹی اسٹورز کا آپریشن ختم کر دیا گیا ہے، تحلیل کے دوران وزیرِ اعظم کی ہدایت پر ملازمین کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائیگا۔

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ زراعت، لائیو اسٹاک اور ریسرچ کے شعبوں میں تربیت کے لیے طلبہ کو چین بھیجنے کے پروگرام سمیت وفاق کے دیگر اسی طرح کے پروگراموں میں بلوچستان کا کوٹا 10 فیصد زیادہ رکھا گیا ہے۔ اسلام آباد میں طلبہ کو چین بھیجنے کے پروگرام سے متعلق تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ زراعت ہمارے لیے

بقیہ نمبر64 صفحہ5 پر

بیک بون ہے، ہم آج کے دور کی ضروریات پوری کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں اور آج چین سے 300 طلبہ تربیت حاصل کر کے واپس آگئے ہیں۔ وزیراعظم نے طلبہ کو تربیت کے لیے چین بھیجنے کے پروگرام پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے چاروں صوبوں سے ہم نے شفاف طریقے سے انتخاب کیا ہے، اس میں بلوچستان کا کوٹہ وہاں کی آبادی سے 10 فیصد زیادہ ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ بلوچستان کو پاکستان کی ترقی کی دوڑ میں باقی صوبوں کے ہم پلہ بنانے کا عہد کیا ہے، اسی لیے نہ صرف اس طرح کے پروگرام بلکہ وفاق کے دیگر پروگراموں میں بھی حصہ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد ہونہار بچے اور بچیوں کو پورے پاکستان میں لیپ ٹاپ دیں گے اور اس میں بھی بلوچستان کا حصہ 10 فیصد زیادہ ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ جو ایک ہزار طلبہ چین بھیج رہے ہیں، ان میں سے 300 تربیت کر کے آئے ہیں، 100 وہاں موجود ہیں اور 300 طلبہ 24 اگست کو جا رہے ہیں، جس میں ہمارے ہونہار گریجویٹ شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 23 AUG 2025 Page No. 3

بلوچستان میں پرائمری تعلیم کی حالت تشویشناک
29 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، جعفر خان مندوخیل

دیہات میں پرائمری اسکولز بنیادی ڈھانچے سے محروم ہیں، سکولوں میں بجلی اور پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں، بیوٹمز میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پرائمری تعلیم کی حالت تشویشناک ہے۔ 29 لاکھ ساٹھ ہزار بچے آج بھی اسکولوں سے باہر ہیں۔ ہماری آبادی کا ایک بڑا حصہ تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہے۔ دیہات میں پرائمری اسکولز بنیادی ڈھانچے سے محروم ہیں۔ وہاں بجلی کی سہولت میسر نہیں۔ اسکولوں میں صاف پینے کا پانی دستیاب نہیں ہے سیکڑوں اسکولوں میں صفائی کی صورتحال اطمینان بخش نہیں ہے ایسے مشکل حالات سیکھنے کے ماحول میں رکاوٹ بنتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز میں پرائمری، مڈل اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے حوالے سے تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پرائمری تعلیم کسی ملک کے تعلیمی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے جو مستقبل کی تعلیمی کامیابی کی اصل بنیاد ہے۔ پرائمری تعلیم پر توجہ مرکوز کرکے ہی ہم خواندگی کی شرح کو نمایاں طور پر بہتر کرسکتے ہیں ہماری قلیل مگر بکھری ہوئی آبادی کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا بہت مشکل کام ہے لہٰذا ایک تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ہمیں دنیا کے ترقی یافتہ ممالک اور بین الاقوامی اداروں کی خصوصی مدد اور رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر نے کہا کہ ہر ذی شعور شخص جانتا ہے کہ ہر بچہ سیکھنے، پڑھنے اور آگے بڑھنے کے مواقع کا حق ہے

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل یونیسف اور ناروے حکومت کے زیر اہتمام تعلیمی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں یونیسیف اور ناروے حکومت کے زیر اہتمام تعلیمی پروگرام کے اسٹوڈنٹس میں اسناد تقسیم کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبے کی منتشر آبادی کیلئے تمام سہولیات دہلیز پر پہنچانا مشکل ناممکن نہیں، گورنر

پرائمری کسی ملک کے تعلیمی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی جو مستقبل کی علمی کامیابی کی اصل بنیاد ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

ہمیں بلوچستان کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کیلئے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی رہنمائی کی اشد ضرورت ہے

صوبے میں پرائمری تعلیم کی حالت تشویشناک ہے یہاں 29 لاکھ 60 ہزار بچے آج بھی اسکولوں سے باہر ہیں، بیوٹمز میں تعلیمی حوالے سے منعقدہ پروگرام سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پرائمری تعلیم کسی ملک کے تعلیمی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے جو مستقبل کی تعلیمی کامیابی کی اصل بنیاد ہے شروعات سے پرائمری تعلیم پر توجہ مرکوز کرکے ہم خواندگی کی شرح کو نمایاں طور پر بہتر کر سکتے ہیں، ہماری قلیل مگر بکھری ہوئی منتشر آبادی کو تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا بہت مشکل کام ہے لہٰذا ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

یک تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ہمیں دنیا کے ترقی یافتہ ممالک اور بین الاقوامی اداروں کی خصوصی مدد اور رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں جمعہ کے بیوٹمز یونیورسٹی میں یونیسف اور ناروے حکومت کے زیر اہتمام بلوچستان میں پرائمری، مڈل اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے حوالے سے منعقدہ ایک پروقار تعلیمی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر یونیسف کی صوبائی سربراہ مریم درویش، وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور بازئی، پرو وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر میر وائس خان کاسی اور پلوشہ جلال زئی سمیت بڑی تعداد میں اساتذہ اور اسٹوڈنٹس بھی موجود تھے۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیسف اور ناروے گورنمنٹ کے زیر اہتمام تعلیمی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل کا یونیسف اور ناروے گورنمنٹ کے زیر اہتمام تعلیمی پروگرام کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | ہفتہ 28 صفر المظفر 1447ھ 23 اگست 2025ء | نمبر 230

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے بلوچستان نے پہلا ''کلائمیٹ فنڈ'' قائم کردیا، سرفراز بگٹی

گزشتہ مالی سال غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی، گورننس کی بہتری اور شفافیت کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ

بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس، تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کیلئے کاوشیں لائق تحسین ہیں، برطانوی ہائی کمشنر

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن و امان کی بہتری تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا ''کلائمیٹ فنڈ'' قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے موثر اقدامات کیے جاسکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں اس پروگرام میں سویلین شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔ نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے۔ اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل ابھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور ''چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام'' کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ ملاقات کررہی ہیں

CamScanner

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBL
ATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچس

Page No. 8

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 | شمارہ 28 | 1447ھ | 23 | 2025ء | 08 | صفحات 48
BC-m-11 | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کیلئے کوشاں ہیں، حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار فراہم کریگی: وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ سے برطانوی ہائی کمشنر کی ملاقات دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، امن وامان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال

موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے موثر اقدامات کیے جاسکیں، میر سرفراز بگٹی

بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں سول لین شہدا کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے، نوجوانوں کو بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں، مس جین میریوٹ، ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق

اسلام آباد/کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن و امان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں اس پروگرام میں سول لین شہدا کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔ نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے۔ اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ ملاقات کررہی ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 249 | ہفتہ، 28 صفر المظفر، 23 اگست 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

گورننس کی بہتری کیلئے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ

محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو میرٹ پر بھرتی کیا، صحت و تعلیم میں اصلاحات کا عمل جاری ہے

پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کیا، نوجوانوں کیلئے بلاسود قرضے کی فراہمی کا پروگرام متعارف کرایا، برطانوی ہائی کمشنر سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن و امان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ ملاقات کررہی ہیں

اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں اس پروگرام میں سویلین شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔ نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے۔ اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 23 اگست 2025ء بمطابق 28 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 230

گڈ گورننس اور شفافیت کے لئے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی، موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے

بلوچستان نے پہلا کلائمنٹ فنڈ قائم کیا ہے، طلباء کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں، برطانوی ہائی کمشنر سے ملاقات

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن وامان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ ملاقات کر رہی ہیں

گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں اس پروگرام میں سویلین شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔ نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے۔ اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز جمعۃ المبارک 22 اگست 2025ء بمطابق 27 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 229

عوام کے جان ومال کا تحفظ ہر صورت کریں گے میر سرفراز بگٹی

صوبے میں امن وامان کی بہتری کیلئے موثر اقدامات جاری ہیں، نوجوانوں کی ترقی اور انہیں بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت کی پالیسیوں اور اقدامات کو سراہتے ہیں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے مشترکہ کوششیں وقت کی ضرورت ہیں، جمال رئیسانی

اسلام آباد / کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے جمعرات کو یہاں اسلام آباد میں ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، نوجوانوں کی ترقی اور صوبے کے عوامی فلاحی منصوبوں سمیت مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی بہتری کے لیے موثر اقدامات جاری

بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر

ہیں اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی اور انہیں بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ ملک و قوم کی تعمیر میں فعال کردار ادا کر سکیں نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے صوبائی حکومت کی پالیسیوں اور اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی ضرورت ہیں۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 ہفتہ 23 اگست 2025ء بمطابق 28 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر۔228

گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے کاوشیں لائق تحسین ہیں، برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ

ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ ملاقات کررہی ہیں

کوئٹہ+اسلام آباد(این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن وامان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں اس پروگرام میں سویلین شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے۔اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 10

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 ہفتہ 23 اگست 2025ء بمطابق 28 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 229

صوبے میں گورننس کی بہتری کیلئے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے

میر سرفراز بگٹی سے برطانوی ہائی کمشنر کی ملاقات، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سمیت صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے برطانوی ہائی کمشنر ملاقات کررہی ہیں

اسلام آباد (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن وامان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں اس پروگرام میں سویلین شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔ نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے۔ اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

CamScanner

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حمید ... | رجسٹرڈ نمبر بی سی 1

جلد 80 | ہفتہ 23 اگست 2025ء، 28 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 229

گورننس کی بہتری شفافیت کے فروغ کیلئے جامع اقدامات کیئے جارہے ہیں: وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ کی اسلام آباد میں ملاقات میں دوطرفہ تعاون سمیت دیگر امور پر بات چیت

نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن وامان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جارہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ سے 14 ارب روپے کی بچت کی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے تعلیم کے فروغ کے حوالے سے بتایا کہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت صوبے کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں اس پروگرام میں سویلین شہداء کے بچوں، ٹرانس جینڈر افراد، اقلیتوں اور محروم طبقات کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ سب کو یکساں تعلیمی سہولتیں مل سکیں۔ نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے اخوت کے تعاون سے بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا پروگرام متعارف کروایا جارہا ہے۔ اسی طرح محکمہ تعلیم میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ کو مکمل طور پر میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے جبکہ تعلیم اور صحت کے محکموں میں اصلاحات کا عمل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر ملاقات کررہی ہیں

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: حمید الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 23 اگست 2025ء، 28 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 342

موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں، برطانوی ہائی کمشنر سے گفتگو

تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں، برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے دوران بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہا

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعاون، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، گڈ گورننس کے قیام، امن وامان کی بہتری، تعلیم وصحت کے شعبوں میں اصلاحات اور صوبے کی مجموعی ترقیاتی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک غیر معمولی چیلنج ہے اور اس تناظر میں بلوچستان نے پہلا "کلائمیٹ فنڈ" قائم کیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گورننس کی بہتری اور شفافیت کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں گزشتہ مالی سال کے دوران غیر ترقیاتی بجٹ کا نل بھی جاری ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولتوں تک بہتر رسائی حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور "چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ نے بلوچستان حکومت کی گڈ گورننس کے قیام اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ ملاقات میں سی ٹی ڈی پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے کے لیے تربیتی تعاون اور مختلف شعبوں میں اشتراک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر مس جین میریوٹ ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

stan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

UETTA Saturday August 23, 2025 / Safar 28, 1447 Rs: 30

CM Bugti, UK envoy discuss climate and development

Staff Report

QUETTA: British High Commissioner to Pakistan, Miss Jane Marriott, met with Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti in Islamabad. The meeting discussed bilateral cooperation, the effects of climate change, establishment of good governance, improvement of law and order, reforms in the education and health sectors and the overall development strategy of the province in detail. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that climate change is an extraordinary challenge and in this context, Balochistan has established the first "Climate Fund" to deal with natural disasters and take effective measures for environmental protection. The Chief Minister said that comprehensive measures are being taken to improve governance and promote transparency in the province. During the last fiscal year, Rs 14 billion was saved from the non-development budget. Regarding the promotion of education, the Chief Minister of Balochistan said that quality education opportunities are being provided to the students of the province under the Benazir Bhutto Scholarship Program. Children of civilian martyrs, transgender people, minorities and deprived classes have also been included in this program so that everyone can get equal educational facilities. To empower the youth economically, an interest-free loan program is being introduced with the support of Akhuwat. Similarly, 16,000 contract teachers have been recruited in the education department completely on merit, while the process of reforms in the education and health departments is also underway so that the people have better access to basic facilities.

The Chief Minister said that for the first time in the history of Balochistan, a youth policy has been introduced and the "Chief Minister Youth Skills Development Program" has been launched. Under this program, a target has been set to provide employment opportunities abroad by making 30,000 youth skilled. British High Commissioner Miss Jane Marriott, while appreciating the establishment of good governance and reform measures of the Balochistan government, said that the efforts of the provincial government for education, health and youth development are commendable. In the meeting, it was also agreed to increase training cooperation and collaboration in various sectors to increase the professional capacity of the CTD police.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 AUG 2025 Page No. 14

پیپلز پارٹی پسماندہ علاقوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے کوشاں ہے، امیر حمزہ زہری

پارٹی صوبے کی ترقی اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے موثر کردار ادا کرتی رہیگی، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی وژنری قیادت کے تحت صوبے کے پسماندہ علاقوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کوشاں ہے، نوجوان نسل کو بااختیار بنانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سردار شکیل احمد دہوار، میر قیوم ساسولی، میر منظور احمد زہری اور دیگر سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے نہ صرف ماضی میں بلوچستان کے لیے عملی اقدامات کیے مستقبل میں بھی پارٹی صوبے کی ترقی اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے موثر کردار ادا کرتی رہے گی، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ قیام امن کے لیے عملی اقدامات کیے اور بلوچستان پیکج کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے۔ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور قیام امن کے لیے تمام اقوام کو متحد ہو کر اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔

بلوچستان کے لوگوں کیلئے جدید اور سستے سفر کو یقینی بنائیں گے، ظہور بلیدی

تربت میں پہلی بار باقاعدہ پبلک ٹرانسپورٹ کا آغاز ہونے جا رہا ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ تربت سٹی اور کوئٹہ سٹی میں عوام کی سفری سہولیات کے لئے خریدی گئی پبلک ٹرانسپورٹ بسیں جلد سڑکوں پر چلنا شروع کریں گی، پہلی بار تربت میں باقاعدہ پبلک ٹرانسپورٹ کا آغاز ہونے جا رہا ہے، گرین بس منصوبے میں خواتین کیلئے گلابی رنگ کی بسیں شامل ہیں تاکہ .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

لوگوں کو سستی سفری سہولت میسر ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کے بڑے شہروں میں روزمرہ کے سفر کو آسان بنانے اور اندرون شہر رابطے کو بہتر بنانے کیلئے حکومت بلوچستان کی جانب سے اہم قدم اٹھایا گیا ہے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور کے وژن اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں کوئٹہ کے پبلک ٹرانسپورٹ کے بیڑے میں 17 نئی بسیں شامل کی گئی ہیں جن میں خواتین کے لئے مخصوص گلابی بسیں شامل ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کے لئے جدید اور سستے سفر کو یقینی بنانے کیلئے تربت میں پیپلز بس سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ تربت سٹی اور کوئٹہ سٹی میں عوام کی سفری سہولیات کے لئے خریدی گئی پبلک ٹرانسپورٹ بسیں جلد سڑکوں پر چلنا شروع کریں گی۔ میری کوششوں سے تربت میں پہلی بار باقاعدہ پبلک ٹرانسپورٹ کا آغاز ہونے جا رہا ہے واضح رہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گزشتہ سال صوبائی وزیر ظہور احمد بلیدی کی تجویز پر تربت اور کوئٹہ کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ سروس کی منظوری دی تھی اب بسوں کی خریداری کا عمل مکمل ہو چکا رواں ماہ یہ بسیں عوام کو جدید اور باقاعدہ سفری سہولت فراہم کریں گی۔

شہداء کے بچوں کو بھی کھیلوں کے مساوی مواقع فراہم کریں گے، مینا مجید بلوچ

بلوچستان کے ہر کھیل میں شہداء کے نام سے ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی

کھیل کے میدان تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ امن، بھائی چارے کی علامت ہیں، صوبائی مشیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان، مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں شہداء کے بچوں کو بھی کھیلوں کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر نہ صرف صوبے بلکہ ملک کا نام بھی روشن کر سکیں۔ یہ بات انہوں نے شہداء فورم کے اراکین سے ملاقات کے دوران کہی۔ اس موقع پر مشیر کھیل نے کہا کہ بلوچستان میں کھیلوں کے میدان تیزی سے آباد ہو رہے ہیں اور حکومت کی بھرپور کوشش.......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ ان میدانوں میں معاشرے کے ہر طبقے کے نوجوانوں کو شامل کیا جائے، خصوصاً ان بچوں اور بچیوں کو جن کے والدین نے وطن کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہوں نے کہا کہ ایسے بچوں کو کھیل کے میدانوں میں آگے لانا ان کے حوصلے بلند کرنے اور انہیں معاشرے کا فعال شہری بنانے کے مترادف ہے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے ہر کھیل میں شہداء کے نام سے ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی تاکہ یہ ٹیمیں شہداء کے مشن کو زندہ رکھ سکیں اور نئی نسل کو یہ پیغام دیں کہ قربانی دینے والوں کے اہل خانہ تنہا نہیں ہیں بلکہ پورا صوبہ اور حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو محض کھیلوں تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے لئے فنی اور جدید ہنر سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا بھی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

MASHRIQ QUETTA

صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر توجہ دی جا رہی ہے، صادق عمرانی

پارٹی چیئرمین کی واضح ہدایات ہیں کہ عوامی مفادات کے منصوبوں کی منظوری اور ان پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے

نائب وزیراعظم کی زیر صدارت ایگزیکٹو کمیٹی برائے نیشنل اکنامک کونسل کا اجلاس، ہسپتال کے منصوبے کی منظوری

کوئٹہ (آن لائن) ایگزیکٹو کمیٹی برائے نیشنل اکنامک کونسل (ECNEC) کا ایک اہم اجلاس اسلام آباد میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس میں بلوچستان سے ممبر ایکنک و صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی، اجلاس کا مقصد جناح میڈیکل کمپلیکس اینڈ ریسرچ سینٹر اسلام آباد کی تعمیر کے حوالے سے ایکنک کے ممبران سے مشاورت اور منظوری تھا، اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ مفاد عامہ کے منصوبوں اور خصوصاً ہسپتال کی تعمیر سے عوام کو .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے ہی علاقوں میں بیماریوں کا علاج اور دیگر صحت کے سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور کا اہم حصہ ہے لہٰذا اس حوالے سے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے واضح ہدایات ہیں

کوئٹہ میں خواتین کیلئے پنک بس سروس کا آغاز جلد ہوگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

عوام کو معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

پنک بس سروس کا آغاز خواتین کیلئے ایک نئے دور کی شروعات ثابت ہوگا، صوبائی مشیر ویمن ڈویلپمنٹ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت کی عزم کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں خواتین کیلئے خصوصی "پنک بس سروس" جلد شروع کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ خواتین کو محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں.......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے گرین بسوں کے ساتھ پانچ خصوصی پنک بسیں متعارف کرائی ہیں جو جلد ہی کوئٹہ کی سڑکوں پر نظر آئیں گی۔ یہ بسیں صرف خواتین کے لئے مختص ہوں گی تاکہ انہیں تعلیم، ملازمت اور روزمرہ سرگرمیوں کے لئے سفر کے دوران ایک محفوظ، آرام دہ اور باوقار ماحول میسر آ سکے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کو ٹرانسپورٹ کے مسائل کی وجہ سے اکثر اپنی تعلیم یا روزگار سے سمجھوتہ کرنا پڑتا ہے اس نئی سہولت کے آغاز سے نہ صرف ان کے سفر میں آسانی پیدا ہوگی

CamScanner

بلوچستان میں ترقی و خوشحالی کا سفر جاری، مٹھی بھر عناصر روک نہیں سکتے، صوبائی وزراء

بلوچستان میں دہشت پھیلانے والے عناصر کو صوبے کی خوشحالی ہضم نہیں ہو رہی' بخت محمد کاکڑ، شعیب نوشیروانی

قوم کے ہیروز عوام کا تحفظ کر رہے ہیں، دشمن پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا' سردار عبدالرحمٰن کھیتران، نور محمد دمڑ

بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہ ہونے دیں گے، وزراء کا اظہار خیال

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت پھیلانے والے عناصر صوبے کی ترقی کے دشمن ہیں وطن کے لیے لڑنے والے قوم کے ہیروز ہیں آپ سب قوم کے ہیروز ہیں کچھ عناصر صوبے کی حالات خرابی کی طرف لے جانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جس کو ہم مسترد اور کامیاب نہیں ہونے دیں گے بلوچستان پہلے بھی ترقی کی راہ پر گامزن تھا آج بھی ہے' ان خیالات ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ' صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی' صوبائی وزیر پی ایچ سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور نور محمد دمڑ نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے فوج کے ساتھ ساتھ عوام نے بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا چند مٹھی بھر عناصر بلوچستان کی ترقی کو روکنا چاہتے ہیں جو اس کی ناکام کوشش ہے بلوچستان پہلے بھی پاکستان کا حصہ تھا اور آج بھی ہے صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں رکاوٹ اور خلل ڈالنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2025 Page No. 16

بلوچستان، عدالتی افسران و عملے کو اثاثوں کی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت

ہائیکورٹ میں برانچ قائم

ایسٹس ڈیکلریشن برانچ تمام ہائیکورٹ سمیت ضلعی عدلیہ کے افسروں واہلکاروں کے اثاثہ جات کی تفصیلات کے ریکارڈ کی دیکھ بھال کریگی

30 دن کے اندر تمام تفصیلات طلب، سالانہ ایسٹس ڈیکلریشن جمع نہ کرانے پر مروجہ قوانین کے تحت تادیبی کارروائی کی جائیگی، عدالت عالیہ کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق معزز چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس روزی خان بڑیچ کی ہدایت کی روشنی میں "ایسٹس ڈیکلریشن برانچ" کا قیام عدالت عالیہ میں فوری طور پر عمل میں لایا گیا ہے۔ ایسٹس ڈکلریشن برانچ بلوچستان بھر کے جوڈیشل افسران کے علاوہ عدالت عالیہ بلوچستان کے تمام آفیسرز و اہلکاروں کے ساتھ ساتھ بلوچستان ضلعی

بقیہ صفحہ 7 نمبر 31

عدلیہ کے افسروں و اہلکاروں کے اثاثہ جات کی تفصیلات کی ریکارڈ کی دیکھ بھال نمٹائے گی۔ بلوچستان بھر کے تمام جوڈیشل افسروں عدالت عالیہ بلوچستان کے افسروں و اہلکاروں و صوبے بھر کی ضلعی عدلیہ کے افسروں و اہلکاروں کو ایک مہینے کے اندر اپنے تمام منقولہ و غیر منقولہ جائیداد اور دیگر اثاثہ جات سے متعلق تفصیلات متعلقہ برانچ میں مقررہ فارم پر جمع کروانے کی خصوصی ہدایت جاری کر دی گئی ہے جو کہ 30 دن کے اندر 20 ستمبر 2025 تک جمع کی جائیں گی اس کے علاوہ مندرجہ بالا تمام افسران آئندہ کے لیے سالانہ بنیاد پر ہر سال 30 جون سے پہلے اپنی تمام ایسٹس ڈیکلریشن باقاعدگی سے جمع کرایا کریں گے اور خلاف ورزی کرنے کی صورت میں ان کے خلاف مروجہ قوانین کے تحت تادیبی کارروائی کا آغاز بھی ہوگا۔

لیگل برانچ کا پراسیکیوٹنگ انسپکٹر بھی کالعدم تنظیم کا سہولت کار نکلا

پروفیسر عثمان کی نشاندہی پر گرفتار

میر خان نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سے وکالت کی ڈگری حاصل کی، ابتدائی تفتیش میں تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہونے کا اعتراف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لیگل برانچ کا پراسیکیوٹنگ انسپکٹر بھی کالعدم تنظیم کے نیٹ ورک کا سہولت کار نکلا۔ گرفتار ساتھی پروفیسر عثمان قاضی کی نشاندہی پر سی ٹی ڈی نے دھر لیا۔ میر خان نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سے وکالت کی ڈگری حاصل کی ابتدائی تفتیش میں تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کر لیا۔ پانچ دیگر دہشت گردوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار پراسیکیوٹنگ انسپکٹر کا عدالت سے پانچ روزہ جسمانی ریمانڈ لے لیا گیا۔ مزید اہم گرفتاریوں کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی نے کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے 11 اور 13 اگست کو خودکش بمبار اور کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش حملے کے سہولت کار بیوٹمز یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر عثمان قاضی اور اسکے بھائی سمیت آٹھ دہشت گردوں کو گرفتار کیا تھا۔ دوران تفتیش عثمان قاضی نے اپنے ایک قریبی ساتھی کی نشاندہی کی جو کالعدم تنظیم کے نیٹ ورک کی سہولت کاری میں ملوث تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے میر خان کو گرفتار کر لیا، جس نے دوران تفتیش بتایا کہ اس نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سے وکالت کی ڈگری حاصل کی جس کے بعد لیگل برانچ میں پراسیکیوٹنگ انسپکٹر تعینات ہوا۔ ملازمت کے ساتھ وہ اور عثمان قاضی کالعدم تنظیم بی ایل اے کے مجید بریگیڈ کیلئے کام کر رہے تھے۔ ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ درجنوں وارداتوں اور تخریبی کارروائیوں میں ملوث ہونے کے ساتھ نیٹ ورک کے کیلئے سہولت کاری کا کام بھی سرانجام دیتا تھا 14 اگست کے حوالے سے ہونے والی تقریبات کی مکمل ریکی کرنا ذمہ داری تھی ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم پروفیسر عثمان قاضی کا انتہائی قریبی ساتھی ہے جس سے مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں جبکہ سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز نے پانچ مزید دہشت گردوں کو بھی گرفتار کیا ہے۔

سرمایہ کاری کے فروغ سے بلوچستان میں صنعتی شعبے کو ترقی ملے گی، بلال کاکڑ

ساحلی پٹی میں آئل، گیس اور انرجی سیکٹر میں سرمایہ کاری کے روشن امکانات موجود ہیں، گفتگو

کراچی (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے سٹی پٹرولیم کے چیف ایگزیکٹو ارشد عزیز نے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں بلوچستان کی ساحلی پٹی اور دیگر قدرتی وسائل سے متعلق سرمایہ کاری کے وسیع امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال کاکڑ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو قدرت نے معدنیات، ساحلی وسائل اور توانائی کے ذخائر سمیت بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان وسائل کو جدید تقاضوں کے مطابق بروئے کار لانے سے نہ صرف صوبے کی عوام کو روزگار اور فلاح و بہبود کے مواقع میسر آئیں گے بلکہ ملکی معیشت بھی مستحکم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ سے

بقیہ صفحہ 3 نمبر 3

بلوچستان میں صنعتی شعبے کو ترقی ملے گی، تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا اور بیرونی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بھی مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ساحلی پٹی میں آئل، گیس اور انرجی سیکٹر میں سرمایہ کاری کے روشن امکانات موجود ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2025 Page No. 17

مولانا ہدایت الرحمٰن کی ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے سے ملاقات، منصوبوں کی تکمیل پر اظہار اطمینان

مولانا کو اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبوں، جاری کاموں سمیت مختلف اقدامات سے متعلق آگاہی دی گئی

گوادر (خ ن) ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن نے ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے سید محمد اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ایم پی اے کو جی ڈی اے کے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ میں حالیہ عرصے میں مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں، جاری کاموں اور شہر کی صفائی ستھرائی سمیت مختلف اقدامات سے متعلق آگاہی دی گئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے بروقت اور معیار و پائیداری کے ساتھ مکمل کیے گئے منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جی ڈی اے کی کاوشوں کو سراہا اور باقی ماندہ منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر گورنمنٹ گرلز اسکول، بوائز ماڈل اسکول اور کھیلوں کے میدانوں کی جلد از جلد تکمیل پر زور دیا تاکہ تعلیمی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں اور نوجوانوں کو کھیلوں کے فروغ میں کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایم پی اے گوادر نے تجویز دی کہ جی ڈی اے شہر کی مزید خوبصورتی اور ترقی کے لیے نئے منصوبے تیار کرے، جن کے لیے صوبائی اور وفاقی حکومت سے فنڈز حاصل کیے جائیں گے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے بتایا کہ شہر میں مختلف نئے منصوبوں پر بھی کام شروع کیا جا رہا ہے، جن میں جنت بازار، شاہی بازار، کریم بخش وارڈ، ٹاکمان وارڈ اور دیگر علاقوں میں ترقی، توسیع اور تزئین و آرائش شامل ہیں، جن کی تکمیل سے گوادر کی خوبصورتی اور بنیادی سہولیات میں مزید بہتری آئے گی۔

اسٹینڈنگ کمیٹی برائے اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کا اجلاس، مسائل اور چیلنجز پر غور

دفاتر کرایہ کی عمارتوں میں قائم ہونے پر تشویش، مسائل کو اسمبلی کے فلور پر اجاگر کیا جائے گا، چیئرمین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کا اجلاس چیئرمین ڈاکٹر اشوک کمار کی زیر صدارت ہوا جس میں اراکین عبدالمجید بادینی، کلثوم نیاز بلوچ، اسفند یار کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمٰن، سیکرٹری اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور ڈائریکٹر کیو ڈی اے نے شرکت کی اجلاس میں محکمہ اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے فرائض، کارکردگی، درپیش مسائل اور چیلنجز پر غور کیا گیا اجلاس میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ محکمہ کے صرف دو دفاتر اپنی ملکیت میں ہیں جبکہ باقی دفاتر کرایہ کی عمارتوں میں قائم ہیں کلثوم نیاز بلوچ نے کہا کہ محکمہ اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ منصوبے دیگر محکموں کے مقابلے میں بہتر انداز میں مکمل ہوئے ہیں چیئرمین کمیٹی ڈاکٹر اشوک کمار نے یقین دہانی کرائی کہ کمیٹی محکمہ کی بھرپور معاونت کرے گی اور اسمبلی کے فلور پر بھی مسائل کو اجاگر کیا جائے گا اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے امور پر بریفنگ دی گئی کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ یہ ادارہ 1978 کے آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا تھا جس کا مقصد کوئٹہ شہر کی ترقی، عوامی سہولیات، سڑکوں کی تعمیر و توسیع، پانی و نکاسی کے منصوبوں اور دیگر تعمیراتی سرگرمیوں پر عمل کرنا ہے ادارے کو درپیش مسائل میں تجاوزات، غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیمیں، قانونی پیچیدگیاں، مشینری و آلات اور ماہر عملے کی کمی کے ساتھ ساتھ شدید مالی بحران پر غور کیا گیا کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ متعدد معاملات نیب، ایف آئی اے اور انسداد بدعنوانی کے اداروں میں بھی زیر التواء ہیں کمیٹی نے مستقبل کے لائحہ عمل کے طور پر متعلقہ قوانین میں ترامیم، ماسٹر پلان کی تیاری و نفاذ، انسداد تجاوزات سیل کو فعال کرنے، نجی ہاؤسنگ اور کمرشل اسکیموں کے اجرا اور غیر قانونی اسکیموں کے خلاف سخت کارروائی پر زور دیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے محب وطن عوام دشمن کے منفی پروپیگنڈے کو ناکام بنادینگے، ڈی جی آئی ایس پی آر

نوجوان اس ملک کا سرمایہ ہیں، دہشت گردی کے تمام واقعات کے پیچھے بھارت کی منفی سوچ اور وسائل کارفرما ہیں

افواج عوام کی تائید سے اس پراکسی جنگ کا قلع قمع کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

ڈی جی آئی ایس پی آر سے سی پی این ای کے وفد کی ملاقات، معرکہ حق کے دوران شاندار کارکردگی پر افواج پاکستان خراج تحسین پیش

راولپنڈی (زاہد احمد خان) ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں منفی پروپیگنڈے کے ذریعے عوام میں مایوسی پھیلائی جانے کی مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ہوں پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے وفد نے کاظم خان کی قیادت میں ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری سے ملاقات اعلامیے کے مطابق اراکین وفد نے اس موقع پر کہا کہ معرکہ حق کے دوران شاندار کارکردگی پر افواج پاکستان خراج تحسین کے حقدار ہیں، معرکہ حق کے تمام مراحل کے دوران آئی ایس پی آر نے کلیدی کردار ادا کیا اور بھارتی میڈیا کے ہیجان انگیز پروپیگنڈے کے جواب میں بروقت اور معتبر اطلاعات کی فراہمی کو یقینی کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے وفد کا مزید کہنا تھا کہ معرکہ حق میں فقید المثال فتح پاکستانی قوم، حکومت پاکستان اور عسکری اداروں کی باہمی اور مربوط حکمت عملی کا ثمر اس موقع پر اعلامیے کے مطابق ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ نوجوان اس ملک کا سرمایہ ہیں اور ان کی ملک کے بارے میں مثبت سوچ پاکستان کے روشن مستقبل کی دلیل ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے تمام واقعات کے پیچھے بھارت کی منفی سوچ اور وسائل کارفرما ہیں، پاکستان کی افواج عوام کی تائید سے اس پراکسی جنگ کا قلع قمع کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں منفی پروپیگنڈے کے ذریعے عوام میں مایوسی پھیلائی جانے کی مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی

ایشیائی ترقیاتی بینک نے ریکوڈک منصوبے کیلئے 41 کروڑ ڈالر کا پیکج منظور کرلیا

پیکج میں بیرک گولڈ کیلئے 30 کروڑ ڈالر کا قرض اور پیکج کے بقایا 11 کروڑ ڈالر حکومت پاکستان کیلئے فنانسنگ گارنٹی ہے

بیرک گولڈ کا ریکوڈک منصوبے میں 50 فیصد حصہ ہوگا باقی 50 فیصد حکومت پاکستان اور بلوچستان حکومت کے پاس ہوگا

منصوبے کے پہلے حصے پر رواں برس سے کام شروع ہو جائے گا اور سال 2028 میں منصوبے کی پہلی پروڈکشن متوقع ہے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایشیائی ترقیاتی بینک نے ریکوڈک منصوبے کیلئے 41 کروڑ ڈالر کا پیکج منظور کرلیا تفصیلات کے مطابق ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے پیکج میں بیرک گولڈ کے لیے 30 کروڑ ڈالر کا قرض ہے رپورٹ کے مطابق اے ڈی بی کے .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

پیکج کے بقایا 11 کروڑ ڈالر حکومت پاکستان کے لیے فنانسنگ گارنٹی ہے واضح رہے کہ کینیڈا کی بیرک گولڈ کمپنی نے رواں سال اپریل میں پاکستان میں سونے اور تانبے کے ذخائر نکالنے کے ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے کی حامی بھری تھی۔ امریکی میڈیا نے بتایا تھا کہ بیرک گولڈ کا ریکوڈک منصوبے میں 50 فیصد حصہ ہوگا جب کہ باقی 50 فیصد حصہ حکومت پاکستان اور بلوچستان حکومت کے پاس ہوگا۔ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ بیرک گولڈ کمپنی کے مطابق منصوبے کے پہلے حصے پر رواں برس سے کام شروع ہو جائے گا اور سال 2028 میں ریکوڈک منصوبے کی پہلی پروڈکشن متوقع ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 AUG 2025 Page No. 18

کوئٹہ کو جرائم پیشہ عناصر کیلئے محفوظ پناہ گاہ نہیں بننے دینگے ایس ایس پی آپریشن

کوئٹہ پولیس نے 44 ملزمان گرفتار کرکے ان سے 47.750 کلو چرس 11.732 کلوگرام آئس اور شراب کی بوتلیں قبضے میں لے لی

غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف 39 کیسز رجسٹرڈ ان سے ایس ایم جی 6 عدد، رائفل 6 عدد، پسٹل 27 عدد اور راؤنڈز 474 برآمد کر لئے

11 اشتہاری، 26 مفرور ملزمان گرفتار، پولیس جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، محمد بلوچ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد بلوچ نے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پولیس اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھارہی ہے گزشتہ 22 روز میں موثر کارروائیاں کرتے ہوئے 25 مسروقہ موٹر سائیکلیں، 2 گاڑیاں برآمد کرکے اشتہاری، مفرور اور منشیات فروشوں، موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے کی وارداتوں میں ملوث 175 ملزمان کو گرفتار کرکے ...... بقیہ 70 صفحہ 7 پر

بقیہ 70 صفحہ 7 پر

بھاری مقدار میں منشیات اور شراب کی بوتلیں قبضے میں لیں۔ انہوں نے بتایا کہ یکم اگست سے اب تک کوئٹہ پولیس نے مختلف تھانوں کی حدود میں 43 منشیات کے کیسز درج کرکے 44 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے چرس 47.750 کلو اور آئس 11.732 کلو، شراب کی بوتلیں برآمد کرکے قبضے میں لے لیں اس کے علاوہ غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف 39 کیسز رجسٹرڈ کرکے 39 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ایس ایم جی 6 عدد، رائفل 6 عدد، پستول 27 عدد اور راؤنڈ 474 برآمد کر لئے اس کے علاوہ موٹر سائیکل چوروں اور چھیننے والوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے گیا

INTEKHAB QUETTA

حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لیا جارہا ہے، ترجمان حکومت

مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کیساتھ ہیں، شاہد رند کا بیان

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے لسبیلہ، اوتھل کے قریب پیش آنے والے المناک ٹریفک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے ایک بیان میں کہا کہ اس افسوسناک حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ کے غم میں بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

حکومت برابر کی شریک ہے اور اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے ترجمان نے کہا کہ حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں انہیں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو اداروں کو ہدایت دی گئی تھی کہ امدادی سرگرمیوں کو فوری طور پر شروع کیا جائے تاکہ متاثرین کو زیادہ سے زیادہ ریلیف پہنچایا جا سکے۔ پولیس اور ریسکیو ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے نعشوں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لیا جارہا ہے اور اس حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد وقت کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ شاہرات پر سفر کرتے وقت ٹریفک قوانین کی پابندی کو یقینی بنائیں تاکہ انسانی جانوں کے ضیاع کو روکا جاسکے۔

بلوچستان سمیت ملک کے بیشتر مقامات پر آج سے تیز بارش کی پیشگوئی

محکمہ موسمیات کی آج سے ملک کے بیشتر مقامات پر موسلادھار بارش کی پیشگوئی، پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ اور نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خدشہ

کراچی میں بارشوں کا سبب بننے والا مون سون سلسلہ کمزور پڑ گیا، بارش کا اگلا اسپیل 27 اگست سے متوقع

اسلام آباد، کراچی (آئی این پی) محکمہ موسمیات نے آج (ہفتہ) کے روز سے ملک کے بیشتر مقامات پر موسلادھار بارش کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کے باعث پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ اور نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خدشہ ہے، اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور سمیت دیگر شہروں میں آج سے 27 اگست تک بارش کا امکان ہے، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، نارووال، فیصل آباد، سرگودھا میں آج سے بارش ہونے کی توقع ہے۔ خوشاب، میانوالی، بھکر، لیہ، ڈی جی خان اور ملتان میں تیز بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، بھکر، لیہ، مظفر گڑھ، ڈی جی خان، راجن پور، رحیم یار خان میں آج سے بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

25 اگست تک بارشیں ہونے کی توقع ہے۔ پشاور، چارسدہ، نوشہرہ، مردان، کوہاٹ میں 26 اگست تک تیز بارش اور ژالہ باری ہونے کا امکان ہے۔ بنوں، لکی مروت، ڈی آئی خان، باجوڑ، گلگت بلتستان، کشمیر میں بھی آج سے بارش ہونے کی توقع ہے۔ کوئٹہ، ژوب، شیرانی، بارکھان، خضدار، قلعہ عبداللہ میں آج سے 25 اگست تک بارش کا امکان ہے۔ ٹھٹھہ، بدین، کراچی، سکھر، لاڑکانہ، شہید بینظیر آباد، دادو، جیکب آباد، جامشورو میں بھی بارش ہونے کی توقع ہے۔

خضدار، ضلعی انتظامیہ کی یقین دہانی، جمعیت نے دھرنے کی کال موخر کردی

جے یو آئی کی جانب سے 23 اگست سے نیشنل ہائی وے پر دھرنے اور روڈ بلاک کرنے کے اعلان کے بعد ضلعی انتظامیہ حرکت میں آگئی، ضلعی افسران کی مولانا قمر الدین سے ملاقات

ملاقات میں انتظامیہ نے یوسف قلندرانی کی بازیابی کی یقین دہانی کرادی جس کے بعد دھرنے کی کال عارضی طور پر موخر کردی گئی

خضدار (آن لائن) سردار زادہ میر محمد یوسف قلندرانی کی مبینہ گرفتاری کے خلاف جمعیت علمائے اسلام خضدار کی جانب سے 23 اگست سے نیشنل ہائی وے پر دھرنے اور روڈ بلاک کے اعلان کے بعد ضلعی انتظامیہ حرکت میں آگئی۔ ضلعی افسران نے جے یو آئی خضدار کے امیر مولانا قمر الدین سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور سردار زادہ یوسف قلندرانی کی بازیابی کی یقین دہانی کرائی۔ انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد مولانا قمر الدین نے اعلان کیا کہ احتجاجی روڈ بلاک تاحکم ثانی موخر کردیا گیا ہے۔ میڈیا سیل جے یو آئی خضدار کے مطابق، تنظیم حالات پر کڑی نظر رکھے گی اور مطالبات پورے نہ ہونے کی بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

صورت میں دوبارہ احتجاجی حکمت عملی اپنائی جائے گی۔

CamScanner

ملک آئینی، سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار ہو رہا ہے، جمعیت نظریاتی

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام (نظریاتی) پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی کنوینر مفتی شفیع الدین، صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمن کٹیال، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ و دیگر نے کہا کہ ملک میں عملاً سیاسی مارشلاء نافذ ہے اسٹیبلشمنٹ سیاہ و سفید کی مالک ہے اور ملک آئینی سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار ہو رہا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سے ملک مزید آئینی بحران پھنستا جا رہا ہے، بدقسمتی سے ملک میں سیاسی جماعتوں کی انا پرستی اور غیر سنجیدہ رویہ سے پارلیمنٹ کمزور ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا استحکام، خودمختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ کے آزادانہ فیصلوں کی بغیر ممکن نہیں، اسٹیبلشمنٹ کے فیصلوں سے نہ تو ملک میں سیاسی استحکام آئے گا اور نہ ہی ملک کو بحرانوں سے نجات ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعتوں نے ملک کی خودمختاری کو بھی داؤ پر لگا دیا ہے جس کی وجہ سے آج ملک کو سیاسی و معاشی محاذ پر چیلنجز کا سامنا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام شہر کی خوبصورتی کیلئے بلدیہ گوادر کیساتھ تعاون کریں، مولانا ہدایت الرحمن

شعبہ تعلیم میں جاری منصوبوں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے' ایم پی اے کی دورہ جی ڈی اے کے موقع پر ہدایت

بلدیاتی مہم و دیگر درپیش مسائل حل کرنے کیلئے مکمل تعاون جاری رکھیں گے' کیسکو افسران سے گوادر گرڈ اسٹیشن میں ملاقات میں یقین دہانی

گوادر (آن لائن) ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمان خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے سید محمد اور دیگر افسران بھی موجود تھے ملاقات میں ایم پی اے کو جی ڈی اے کے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ میں حالیہ عرصے میں مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں، جاری کاموں اور شہر کی صفائی ستھرائی سمیت مختلف اقدامات سے متعلق آگاہی دی گئی مولانا ہدایت الرحمان نے بروقت اور معیاری و پائیداری کے ساتھ مکمل کیے گئے منصوبوں پر اطمینان کا ....

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار کرتے ہوئے جی ڈی اے کی کاوشوں کو سراہا اور باقی ماندہ منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر گورنمنٹ گرلز اسکول، بوائز ماڈل اسکول اور کھیلوں کے میدانوں کی جلد از جلد تکمیل پر زور دیا تاکہ تعلیمی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں اور نوجوانوں کو کھیلوں کے فروغ میں کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایم پی اے گوادر نے تجویز دی کہ جی ڈی اے شہر کی مزید خوبصورتی اور ترقی کے لیے نئے منصوبے تیار کرے، جن کے لیے صوبائی اور وفاقی حکومت سے فنڈز حاصل کیے جائیں گے انہوں نے بالخصوص شہر کی داخلی شاہراہ ملا موسیٰ چوک سے ملا فاضل چوک تک اور بی زر کے اطراف کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر بنانے پر زور دیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 23 AUG 2025 Page No. 20

جناح روڈ پر نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ، قبائلی رہنما جاں بحق

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح روڈ کبیر بلڈنگ کراس پر نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ سے جوس کی دکان کے باہر بیٹھا قبائلی رہنما جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق گلستان کا رہائشی قبائلی رہنما محمد اسلم ترین ولد عبدالرؤف ترین گزشتہ شب اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ کوئٹہ کے علاقے جناح روڈ کبیر بلڈنگ کراس پر واقعہ جوس کی دکان کے باہر بیٹھا تھا کہ اسی دوران گاڑی میں سوار نامعلوم افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا تاہم دیگر ساتھی معجزانہ طور پر محفوظ رہے علاقے میں [illegible] فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا۔ بجلی گھر پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

پنجگور: مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، ایک زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور سٹی پولیس تھانہ کی حدود شاپاتان میں مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک اور ایک کو زخمی کر دیا پولیس کے مطابق مسلح افراد نے فائرنگ کرکے شاپاتان کے رہائشی مطلب ولد مسلم کو قتل جبکہ فیض محمد ولد یعقوب کو زخمی کر دیا واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہو گئے پولیس اس سلسلے مزید تفتیش کر رہی ہے۔

قلعہ عبداللہ: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کوئٹہ چمن شاہراہ سید حمید کراس کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک تفصیلات کے مطابق کوئٹہ چمن شاہراہ سید حمید کراس کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے محمد اقبال نامی شخص شدید زخمی ہو گیا جسے ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کر دیا گیا جہاں پر وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا مقتول کا تعلق ضلع پشین سرانان سے تھا لیویز فورس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں فائرنگ قبائلی رہنما قتل، پشین اور پنجگور میں 3 جاں بحق

عبدالرؤف ترین کے بیٹے اسلم ترین پر جناح روڈ پر فائرنگ کی گئی، پشین میں فائرنگ سے ڈاکٹر اقبال جاں بحق

اوستہ محمد دو گروہوں میں تصادم یعقوب گولی لگنے سے ہلاک، پنجگور میں فائرنگ مطلب نامی شخص جاں بحق دو زخمی

کوئٹہ، قلعہ عبداللہ (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) کوئٹہ کے علاقے جناح روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے قبائلی رہنما، حاجی عبدالرؤف ترین کے بیٹے اسلم ترین کو قتل کر دیا۔ اور فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ کے علاقے جناح روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے قبائلی رہنما، حاجی عبدالرؤف ترین کے بیٹے اسلم ترین کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کی شناخت محمد اسلم کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی قتل کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ پشین کے علاقے سید حمید کراس کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر نعش ہسپتال منتقل کر دی۔ جس کی شناخت ڈاکٹر اقبال کے نام سے کی گئی۔ نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی تاہم قتل کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی مزید کارروائی پشین انتظامیہ کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 AUG 2025 Page No. 21

تربت: موبائل ڈیٹا سروس معطل، صارفین شدید مشکلات سے دوچار

تربت (نمائندہ جنگ) ضلع کیچ میں 6 اگست سے موبائل ڈیٹا سروس معطل ہے جس کے باعث کاروباری افراد، طلباء اور دیگر صارفین شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ مسلسل پابندی نے نہ صرف روزمرہ زندگی بلکہ معاشی اور تعلیمی سرگرمیوں کو بھی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ کاروباری طبقہ جو آن لائن لین دین اور رابطوں پر انحصار کرتا ہے سروس کی بندش کے سبب مالی نقصان اٹھا رہا ہے کئی نوجوان جو آن لائن فری لانسنگ یا ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر کام کر کے اپنے گھر کا سہارا بنے ہوئے تھے اب بے روزگاری اور مایوسی کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جدید دور میں انٹرنیٹ کے بغیر کاروبار ممکن نہیں رہا لیکن کیچ میں یہ سہولت بار بار سیکورٹی کے نام پر معطل کر دی جاتی ہے جس سے ان کا روزگار متاثر ہوا ہے اسی طرح طلبہ کو بھی سخت دشواری کا سامنا ہے۔ صارفین نے مطالبہ کیا ہے کہ انٹرنیٹ سروس فوری طور پر بحال کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ادویات کی قیمتوں میں خودساختہ اضافہ، مریضوں کی مشکلات بڑھ گئیں

نیوروبیان انجیکشن کی قیمت 1400 روپے ہوگئی، فلیجل گولی کا پیکٹ 803 سے بڑھا کر 923 روپے کر دیا گیا

سینگوبیان کیپسول 300 روپے، پونستان فورٹ پیکٹ 1095، پونستان سادہ بڑھا کر 2108 روپے کا ہوگیا

سیتامیٹ پیکٹ بڑھا کر 650 روپے، میوکین سیرپ 173 روپے کا ہوگیا، دیگر ادویات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

کوئٹہ (آئی این پی) ادویات کی قیمتوں میں ہر ماہ خودساختہ اضافے کا انکشاف ہوا ہے جس سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ ہوگیا۔ جی ٹی وی رپورٹ کے مطابق حکومت کی جانب سے میڈیسن کی قیمتیں ڈی کنٹرول کرنے کے بعد ادویات بنانے والی کمپنیوں نے من مانی قیمتوں کا تعین شروع کر دیا ہے، جس کے باعث ادویات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ دیکھا گیا......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ ہر ماہ ادویات کی قیمتوں میں اضافے کا انکشاف ہوا ہے جس نے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ فارماسیوٹیکل کمپنیوں کی جانب سے بڑھائی گئی ادویات کی قیمتوں کی تفصیلات کے مطابق نیوروبیان انجیکشن کی قیمت 1100 سے بڑھا کر 1400 روپے کر دی گئی اور پیٹ کیامراض کی فلیجل ٹیبلٹ پیکٹ 803 سے بڑھا کر 923 روپے کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ سینگوبیان کیپسول (خون کی کمی کے لئے 230 سے بڑھا کر 300 روپے)، پونستان فورٹ پیکٹ 865 سے 1095 اور پونستان سادہ 1800 سے بڑھا کر 2108 روپے جبکہ سکارڈ پلس 156 سے بڑھا کر 256 روپے کر دیا گیا۔ ڈیکلوران ٹیبلٹ 170 روپے سے بڑھا کر 365 روپے، سیتامیٹ پیکٹ (شوگر کے مریضوں کے لیے 470) سے بڑھا کر 650 روپے، میوکین سیرپ 156 سے بڑھا کر 173 روپے اور پیناڈول ٹیبلٹ پیکٹ 600 روپے سے بڑھا کر 843 روپے کر دیا گیا

عوام کو معیاری اور باوقار سفری سہولیات کیلئے حکومت کا بڑا اقدام!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوام کو لوکل ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ایک جانب ان بسوں کی حالت ٹھیک نہیں ہے جبکہ دوسری جانب ڈرائیورز اور کنڈکٹرز کا رویہ خصوصاً خواتین کے ساتھ بالکل صحیح نہیں ہے۔اس کے ساتھ ساتھ وہ کرایے بھی اپنی مرضی سے لیتے ہیں۔اس سلسلے میں ان پر کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے۔

سابقہ حکومت نے عوام کو معیاری اور باوقار سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے سرکاری طور پر 8 گرین بسوں کو چلایا جو بلوچستان یونیورسٹی سے بلیلی تک سفر کرتی ہیں۔حکومت کا یہ تجربہ بڑا کامیاب رہا اور اس میں عوام کو بہترین سفر کرنے کو ملا چونکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی آبادی بہت زیادہ ہے اس لیے یہاں پر یہ 8 بسیں بہت ہی کم ہیں۔عوامی حلقوں نے متعدد بار حکومت سے ان بسوں کو اضافہ کر کے ان کو شہر کے دیگر علاقوں میں چلانے کا مطالبہ کیا جو آج پورا کر دیا گیا جو کہ احسن اقدام ہے۔

اس طرح گذشتہ روز سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ نے اپنے ایک بیان میں کوئٹہ کے عوام کو یہ خوشخبری سنائی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر گرین بس پروجیکٹ کی کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید 21 نئی بسیں لائی جارہی ہیں جن میں سے 17 کوئٹہ اور 4 تربت کیلئے مختص کی گئی ہیں۔کوئٹہ میں عوام کی سہولت کے پیش نظر ان بسوں میں سے 5 پنک بسیں خواتین کیلئے مخصوص ہونگی جو مقررہ اوقات پر خواتین کے لیے چلائی جائیں گی۔جبکہ باقی 12 گرین بسیں شہر کے مختلف روٹس پر دوڑتی نظر آئیں گی۔تمام بسوں کی انسپکشن اور پینٹس مکمل ہو چکے ہیں اس طرح یہ بہت جلد کوئٹہ اور تربت کی سڑکوں پر چلنا شروع کر دیں گی۔اس منصوبے سے نہ صرف شہریوں کو آرام دہ محفوظ اور باوقار سفر کی سہولت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت بلوچستان کا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مزید گرین اور پنک بسیں چلانے کا فیصلہ قابل تعریف اقدام ہے۔اس سے عوام کو ایک معیاری محفوظ اور صاف ستھرا محفوظ سفر کرنے کا موقع ملے گا جو کہ اس وقت چلنے والی لوکل بسوں میں میسر نہیں ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے دیگر علاقوں میں چلانے کے لیے مزید بسوں کی خریداری کرنی چاہیئے۔اس کے ساتھ ساتھ موجودہ چلنے والی 8 بسوں کے سٹاپ کی تعداد زیادہ کی جائے اور مردوں اور خواتین کے سٹاپ الگ الگ ہونے چاہئیں کیونکہ اس وقت جو سٹاپ بنائے گئے ہیں وہ بہت ہی چھوٹے اور سواریوں کے رش کے باعث یہ ناکافی ہیں جن میں خواتین و حضرات اکھٹے انتظار کرتے ہیں۔اس لیے ان کی توسیع کرنی چاہیئے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔عوامی حلقوں کی جانب سے یہ شکایت سامنے آئی ہے کہ گرین بسوں کے بعض ڈرائیورز اور کنڈکٹرز کا رویہ عوام کے ساتھ صحیح نہیں اس لیے اس پر غور کر کے اس اہم مسئلے کو حل کیا جائے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 23 AUG 2025 Page No. 23

Monsoon tree plantation

The annual monsoon tree plantation campaigns in Balochistan are a commendable effort to protect our environment from degradation. Millions of rupees are allocated for these campaigns twice a year with the goal of increasing our nation's green cover. However, a troubling paradox exists: despite these significant investments, the number of trees both within and outside our cities continues to shrink, a matter of serious concern that is contributing to a broader national crisis. This regrettable trend is causing a continuous decline in Pakistan's forest cover. Currently, the country possesses only 5.7% forest cover, falling drastically short of the recommended 25%. This puts Pakistan among the nations with the highest deforestation rates globally, second only to Afghanistan in the region, with an alarming rate between 0.2% and 0.5%. The causes are a potent mix of expanding urbanization, industrialization, a growing population, and a powerful, politically connected timber mafia that is systematically stripping the land of its precious forest resources. The consequences of this loss are severe and far-reaching. The shrinking forest cover exacerbates the effects of climate change, leaving us more vulnerable to natural disasters. Without the natural barrier provided by trees, the door is open to flash floods, soil erosion, and heatwaves. This, in turn, lowers crop yields, disrupts food supply patterns, and devastates local economies. Trees are the earth's lungs, vital for cooling the atmosphere and mitigating the impact of these disasters. With Pakistan identified as one of the most vulnerable countries to climate change, the need for effective action is more urgent than ever. To reverse this dangerous course, decisive measures are essential. The government must immediately restore the ban on forest cutting and implement drastic controls on the activities of the timber mafia, ensuring that those who endanger our environment face strict punishment. Furthermore, the climate change department has a crucial role to play by ensuring that local communities, particularly in remote areas, have access to alternative fuels so they are not forced to cut down trees for firewood. Educating these communities on the importance of environmental conservation is also vital. Most importantly, a robust monitoring procedure must be established to track the nourishment and growth of newly planted trees, holding concerned authorities accountable for their survival. The challenge of deforestation is a national emergency, and its solution requires a collective and unwavering commitment. It is not enough to simply plant trees; we must ensure they thrive. By enacting and enforcing these crucial measures, we can protect our invaluable natural heritage and build a sustainable future for generations to come.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 AUG 2025

Page No. 24

بلوچستان کمال کا صوبہ ہے! (پہلا حصہ)

غلام گردش

راؤ منظر حیات

raomanzarhayat@gmail.com

وفاقی حکومت نے جب حکم صادر کیا کہ طالب علم کو پنجاب سے بلوچستان بھیج دیا گیا ہے۔ اس وقت تک بلوچستان کا صرف نام سنا تھا۔ کسی قسم کی کوئی واجبی معلومات تک نہیں تھیں۔ ذہن میں صرف سوال ہی سوال تھے۔ بہر حال ایک ترنگ ضرور تھی کہ پاکستان کے ان حصوں میں کام کرنے کا موقع ملے گا جہاں معمول کے مطابق جانا اور رہنا ناممکن ہے۔ حسب ضابطہ صوبہ چھوڑنے سے پہلے چیف سیکریٹری سے ملاقات کے لیے گیا۔ اے زیڈ کے شیر دل پنجاب کے چیف سیکریٹری تھے۔ انھوں نے بڑے عمدہ طریقے سے کہا کہ وہ خود بلوچستان میں کافی عرصہ گزار چکے ہیں۔ وہاں کام کرنا حد درجہ بہترین موقع ہے۔ خدا' شیر دل صاحب کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ ضابطے کی کارروائی کے بعد کوئٹہ پہنچا اور چیف سیکریٹری آفس میں جوائننگ دی۔ بلوچستان کے چیف سیکریٹری اور ان کے دفتر کا ماحول پنجاب سے یکسر متضاد تھا۔ سادگی' تصنع سے دوری اور انسان دوستی بالکل عیاں نظر آ رہی تھی۔ پنجاب میں جن افسروں سے ملنا ممکن ہی نہیں' بلوچستان میں عام لوگ دروازہ کھول کر ان سے بغیر چٹ کے مل سکتے تھے۔ چیف سیکریٹری نے تین چار منٹ ملاقات کا وقت دیا۔ اس کے بعد سیکریٹری سروسز کے کمرے میں چلا گیا۔ دونوں کمروں کے درمیان تین منٹ کا پیدل فاصلہ تھا۔ سیکریٹری سروسز کا کمرہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ میری ان سے پہلی ملاقات تھی۔ خالی کرسی دیکھ کر بیٹھ گیا۔ سیکریٹری اپنی کرسی سے اٹھے اور مجھے اپنے دفتر کے ایک کونے میں لے گئے۔ حیران تھا کہ ان سے کسی قسم کی کوئی شناسائی نہیں پھر وہ کیا بات کرنا چاہتے ہیں۔ پوچھنے لگے کہ چیف سیکریٹری سے کیسی ملاقات رہی؟ جواب دیا کہ دو چار منٹ آپ خود اندازہ کر لیں کہ کیسی ملاقات رہی ہو گی۔ بس رسمی سی باتیں ہوئیں۔ سیکریٹری سروسز نے ہنستے ہوئے کہا کہ جیسے ہی تم کمرے سے باہر نکلے تو باس نے انٹرکام پر مجھے کہا کہ اس افسر کو میرے ساتھ تعینات کر دو۔ اس پوسٹ کا نام ڈپٹی سیکریٹری ٹو چیف سیکریٹری تھا۔ اٹھارویں گریڈ میں یہ سیکریٹریٹ کی سب سے اہم پوزیشن تصور کی جاتی ہے۔ اس کے لیے تو افسر بڑی بڑی سفارشیں کرواتے ہیں۔ اس لیے کہ چیف سیکریٹری کے آفس کے تمام احکامات اسی افسر کے ذریعے صادر ہوتے ہیں۔ حیران تھا کہ مجھ پر یہ مہربانی کیوں۔ میں تو چیف سیکریٹری کا پورا نام تک نہیں جانتا۔ سیکریٹری سروسز کے دفتر میں بیٹھ گیا۔ کچھ دیر بعد ایک سیکشن افسر تعیناتی کا حکم نامہ لے کر میرے ہاتھوں میں تھما گیا۔

خیر ساتھ ساتھ ایک اہم مسئلہ اور بھی تھا۔ رہائش کا بندوبست نہیں تھا۔ میرے پاس ایک سوٹ کیس تھا۔ جو امانتاً ایک اجنبی جگہ رکھوا کر آیا تھا۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ سیکریٹری سروسز سے یہ کیسے استدعا کروں کہ رہائش فراہم کرے۔ دو تین منٹ کی خاموشی کی وجہ شاید اس افسر نے بھانپ لی۔ ایک کاغذ مجھے دیا جس میں درج تھا کہ سیکریٹریٹ کے نزدیک ریسٹ ہاؤس میں مجھے ایک کمرہ الاٹ کر دیا گیا ہے۔ حیرانگی دیکھ کر سیکریٹری سروسز کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب یہ اس صوبے کی روایت ہے کہ جیسے ہی کوئی افسر یہاں تعیناتی کے لیے آتا ہے تو اسے ریسٹ ہاؤس کا کمرہ آنے سے پہلے الاٹ کر دیا جاتا ہے۔ صاحبان زیست' یہ بلوچستان کا وہ منفرد رنگ ہے جسے آج تک لوگوں کے سامنے نہیں لایا گیا۔ یقین فرمائیے بلوچستان کے سرکاری ملازمین اور ان کا رویہ آج بھی مثالی ہے۔ پنجاب میں تو چھوٹے چھوٹے افسر' سائلوں کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔ ان کے منفی رویے پر جتنی کم بات کی جائے' اتنا ہی بہتر ہے۔ پنجاب میں افسر شاہی اور عوام کے درمیان رابطہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ محتاط الفاظ میں کہا جا سکتا ہے کہ حاکم اور محکوم کا رشتہ ہے۔ اس کے بالکل برعکس بلوچستان ایک ایسا مثالی علاقہ ہے جس میں افسر شاہی اور عوام کے درمیان ہر دم رابطہ موجود رہتا ہے اور وہ بھی برابری کی سطح پر۔ حکمرانی کا تو خیر تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ وہاں بڑے سے بڑا افسر' تمام لوگوں سے یکساں سلوک کرتا ہے۔

ایک عجیب سا واقعہ سناؤں۔ دو دن بعد میں وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری سے ملنے گیا تو وہاں ایک سینئر افسر پہلے سے بیٹھے ہوئے تھے۔ ان سے بات چیت ہو رہی تھی میں بھی بیٹھ گیا۔ سیکریٹری صاحب کا نام آغا نیئر تھا اور وہ کمال انسان ہیں۔ تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد انھوں نے بہت شفقانہ طریقے سے کہا کہ بلوچستان کا مزاج آزاد منش ہے۔ اس میں پنجاب کی بیوروکریسی کی طرح طرز عمل اپنانا مناسب نہیں۔ پہلے براجمان افسر کئی سالوں سے وہاں کام کر رہے تھے ان کا نام بھول گیا ہوں۔ میری طرف رخ کر کے مجھے ایک نصیحت کی کہ برخوردار بلوچستان کو کبھی بھی پنجاب نہ سمجھنا۔ مطلب صرف یہ کہ عام لوگوں سے خوش اخلاقی اور رواداری سے پیش آنا چاہیے۔ یہ چند فقرے حد درجہ گہرائی سے پرکھنے والے ہیں۔ ان میں بہت زیادہ حکمت ہے۔ دراصل پنجاب میں انتظامیہ اور عوام کے فرق کو کبھی بھی کم کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ بہت کم افسر ایسے ہیں جو خوش اخلاقی سے لوگوں کے مسائل سنتے ہیں اور پھر انھیں بردباری سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جب تک سرکاری نوکری میں رہا آغا نیئر صاحب اور ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے سینئر افسر کی بات ہمیشہ یاد رکھی۔ کوشش یہی تھی کہ برابری کی سطح پر' خوش اسلوبی سے لوگوں کی باتیں سنی جائیں اور ان کے مسائل کو درد دل سے حل کیا جائے۔ خیر ایک آدھے دن میں چیف سیکریٹری کے بالکل نزدیک کمرہ الاٹ ہو گیا۔ اس میں سادہ سا فرنیچر لگا ہوا تھا میز کے سامنے تین چار عام سی کرسیاں لگی ہوئی تھیں۔ چیف سیکریٹری سے کوئی بھی سینئر افسر ملنے آتا اور اگر وہ مصروف ہوتے تو سیدھا میرے کمرے میں آ جاتے۔ عجیب بات ہے کہ کبھی یہ احساس نہیں ہوا کہ جو سینئر افسر میرے پاس ملاقات کے لیے بیٹھا ہوا ہے اور ان کو میں نہیں جانتا، گرم جوشی سے گپ شپ لگتی تھی۔ عام سے ٹی سیٹ میں چائے یا قہوے سے تواضع غیر معمولی سمجھی جاتی تھی۔ بلوچستان کی اصل طاقت اس کی سادگی ہے۔ وہاں کے لوگ جس کے دوست ہیں دل و جان سے ہیں اور جس کے دشمن ہیں وہ بھی آخر تک نبھاتے ہیں۔ معمول تھا کہ صبح آٹھ بجے دفتر آتا تھا۔ کیونکہ چیف سیکریٹری تقریباً ساڑھے آٹھ بجے دفتر پہنچ جاتے تھے۔ واپسی کا کوئی ٹائم مقرر نہیں تھا کیونکہ چیف سیکریٹری شام تک دفتر میں کام کرتے رہتے تھے۔ اس وقت تک سرکاری گاڑی نہیں ملی تھی۔ ایک دن چیف سیکریٹری کے جانے کے بعد پیدل اپنے ریسٹ ہاؤس کی طرف جا رہا تھا کہ ان کی سرکاری گاڑی واپس آتی ہوئی نظر آئی۔ ذہن میں آیا شاید کوئی اہم کام آن پڑا ہو۔ ڈرائیور نے گاڑی میرے پاس روک لی۔ چیف سیکرٹری نے پوچھا کہ آپ کو کوئی سرکاری گاڑی الاٹ نہیں ہوئی۔ کہنے لگے آپ کو ریسٹ ہاؤس خود چھوڑ کر آؤں گا۔ بہت انکار کیا مگر انھوں نے مجھے حکم دیا فوراً گاڑی میں بیٹھو۔ مجھے بذات خود اسٹاف کار میں ریسٹ ہاؤس تک چھوڑنے آئے۔ اگلے دن صبح جب دفتر پہنچا تو ٹرانسپورٹ افسر نے ایک گاڑی کی چابی حوالے کی۔ بتانے لگا کہ رات ہی کو چیف سیکریٹری صاحب نے حکم دیا تھا کہ میرے اسٹاف افسر کو فوراً سرکاری ٹرانسپورٹ مہیا کی جائے۔ ایک پرانی سی گاڑی تھی مگر میرے لیے بہت کافی تھی۔

ریسٹ ہاؤس میں چھ کمرے تھے اور وہ مختلف افسروں کو الاٹ کیے گئے تھے۔ باہر والا کشادہ سا کمرہ ممبر بورڈ آف ریونیو کے زیر استعمال تھا۔ جو خال خال ہی کمرے سے باہر نظر آتے تھے۔ عجیب حسن اتفاق تھا کہ 12 کامن کے تمام افسر ریسٹ ہاؤس میں جمع ہو چکے تھے یعنی ہم تمام بیچ میٹس تھے بلکہ قریبی دوست بھی تھے۔ حقانی کا کمرہ میرے ساتھ والا تھا اور وہ ملا حقانی کے طور پر مشہور تھا۔ اصل نام محسن حقانی تھا اور وہ حسین حقانی کا چھوٹا بھائی تھا۔ ملا حقانی غضب کا لائق اور پڑھا لکھا شخص تھا۔ مدلل گفتگو اور حد درجہ ملکوتی باتیں کرنے والا نایاب انسان۔ پتا نہیں قدرت کی کیا مرضی تھی کہ محسن زندگی کے قافلے سے بہت جلد' موت کی منزل کی طرف روانہ ہو گیا۔ عارف الٰہی اور افتخار چوہدری بھی دونوں اسی ریسٹ ہاؤس کے مکین تھے۔ عارف کا تعلق کراچی سے ہے۔ اس کا خاندان ایک کامیاب کاروباری خاندان ہے۔ عارف الٰہی سے آج بھی رابطہ ہے بلکہ اتفاق سے دو ہفتے پہلے بھی اس سے ملاقات رہی۔ خدا کی راہ میں' لوگوں میں آسانیاں پیدا کرنے والا ایسا خوشبودار شخص بہت کم دیکھنے میں آیا ہے۔ وطیرہ تھا کہ غریب آدمی کی مدد اس طرح کی جائے کہ دینے والے ہاتھ کو' لینے والے ہاتھ کا پتہ نہ چلے۔ آج بھی' ریٹائرمنٹ کے بعد کراچی میں خلق خدا کی خدمت بڑی خاموشی سے کیے جا رہا ہے۔ بالکل اسی طرح افتخار چوہدری بھی اپنی خاموش طبیعت کے ساتھ ریسٹ ہاؤس میں ہی براجمان تھا اور آج تک وہ اسی پراسرار خاموشی کا شکار ہے۔

(جاری ہے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 23 AUG 2025 Page No.

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ سے ان کے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی مشیر بلدیات و [illegible] میر ... خان زہری سے علاقے کے معتبرین کا وفد ملاقات کر رہا ہے